کے محسوسات یکساں نہیں ہوتے۔ اپنے اپنے مزاج اور افتادِ طبع کے باعث ہر زائر ایک جداگانہ تجربے سے گزرتا ہے، زیارت حرمین کے سیکڑوں سفرنامے یا رودادِ مشاہدات انھی متنوع تجربات کے مرقع ہیں۔

عتیق الرحمٰن صدیقی حج بیت اللہ سے مشرف ہوئے۔ اس مقدس سفر کی روداد لکھتے ہوئے، ذاتی محسوسات و تاثرات کے ساتھ، وہ حج کے ہر ہر مرحلے کا تاریخی اور دینی پس منظر کا بیان بھی ضروری سمجھتے ہیں۔ بعض اوقات وہ اپنے جذبات کو علامہ اقبالؒ کے اشعار کی زبان دیتے ہیں، کبھی اوراقِ تاریخ کی شہادت پیش کرتے ہیں اور کبھی تاثرات حج لکھنے والوں کے حوالے سے بات کرتے ہیں۔ اس طرح اپنے احساسات کو انھوں نے ''گفتہ آید در حدیث دیگراں'' کے طریقے سے پیش کیا ہے۔ انھوں نے کئی جگہ حجاج کی تربیت اور حج کے انتظامات کو بہتر بنانے کے لیے مفید تجاویز بھی دی ہیں۔ حافظ محمد ادریس صاحب نے مقدمے میں بجاطور پر کہا ہے کہ یہاں ''جذب دروں بھی ہے، شوق زیارت بھی۔ مقاماتِ مقدسہ کے ساتھ عقیدت و محبت بھی ہر سطر سے جھلکی پڑتی ہے۔ اور اس کے ساتھ حدود و آداب و شریعت کو بھی مکمل احتیاط کے ساتھ ملحوظ رکھا گیا ہے۔ مصنف کی عمر معلمی میں گزری، سو جہاں افراتفری یا دھکم پیل کا روح فرسا منظر سامنے آتا ہے یا بعض حجاج ترش رو اور سنگ دل بن جاتے ہیں (ص ۲۸، ۲۹) صدیقی صاحب رنجیدہ و افسردہ ہو جاتے ہیں۔

اشاعت و طباعت معیاری ہے۔ (رفیع الدین ہاشمی)

The Role of Opposition in Islam [اسلام میں حزبِ اختلاف کا کردار]

Prophet Muhammad's High Manners [آنحضورؐ کے اعلیٰ اخلاق]

Keeping Promises and Repaying Debt in Islam

[اسلام میں ایفاے عہد اور قرض کی واپسی]

Islam Bans Gossip And Backbiting [اسلام میں یاوہ گوئی اور غیبت کی ممانعت]

مصنف، اسد نمر بصول۔ ناشر: دی قرآن سوسائٹی شکاگو۔ صفحات: علی الترتیب، ۱۵۷، ۱۹۸، ۱۰۱، ۱۵۹۔ قیمت: درج نہیں۔

یہ چاروں کتابیں ۱۹۹۸ء، ۱۹۹۹ء میں شائع ہوئی ہیں۔ ان کے موضوعات تبلیغی اور دعوتی ہیں۔ مصنف فلسطینی ہیں جنھوں نے تل ابیب کی ہبریو یونی ورسٹی سے اسلامی تاریخ اور عربی لٹریچر میں ایم اے کے بعد یونی ورسٹی آف کیلی فورنیا سے پی ایچ ڈی کی ڈگری لی۔ اس وقت وہ امریکہ کے اسلامک کالج شکاگو میں پروفیسر ہیں۔ ان کی ۲۵ سے زائد کتب شائع ہو چکی ہیں۔

''آنحضورؐ کے اعلیٰ اخلاق'' میں ۲۱ عنوانات کے تحت آپؐ کی اخلاقی صفات کا تذکرہ ہے۔ مظلوموں